انوارِ شریعت

سُنّی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صوفی محمد رفیق طارق

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاویٰ

حصہ اول — تا — ہشتم

از

- افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی قدس سرہٗ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

80/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

Marfat.com

بار اول ——— سنہ ۱۹۷۰ء سنہ ۱۳۹۰ھ

تعداد ——— ایک ہزار

ناشر ——— سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ——— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ——— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ——— سفید کاغذ ۱۲ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

Marfat.com

سوال:۔ کیا وجہ ہے کہ امام بخاری نے امام صاحب کی توہین اپنی کتاب تاریخ وکتاب بخاری میں کی ہے اور فرقہ وہابیہ نجدیہ شب وروز امام صاحب اور ان کے متبعین کی توہین کرتے رہتے ہیں۔ اور کتب فقہ متداولہ کے پڑھنے والے کو کافر جانتے ہیں۔ چنانچہ ہوتے غسلین صفحہ ۷، ۸ میں لکھا ہے کہ ان کتابوں کو جلادینا چاہیئے کیونکہ ان کے پڑھنے سے ایمان خارج ہو جاتا ہے۔ جواب دو اجر ملے گا ٭

جواب:۔ امام بخاری کی عداوت اس لئے امام صاحب کے ساتھ ہوئی اور ۲۲ جگہ بخاری میں حقارت سے امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو بعض النّاس سے یاد کیا کہ امام ابوحفص کبیر بخاری شاگرد امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے تھے۔ انہوں نے امام بخاری کو فتویٰ دینے سے منع کیا۔ اور کہا کہ تم فتویٰ دینے کے قابل نہیں چنانچہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ امام بخاری نے لوگوں سے مسئلہ دریافت کیا کہ اگر لڑکی اور لڑکا مل کر ایک بکری یا گائے کا دودھ پی لیں تو ان میں حرمت رضاع ثابت ہو جائیگی یا نہ اسی وقت لوگوں نے اسکو ملک بخارا سے نکال دیا۔ اور اسی بناء پر بخاری کے دل میں ایک ذاتی قسم کی عداوت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ اور ان کے متبعین کے ساتھ ہو گئی چنانچہ نمونہ خروارے وہ کلمات درج کئے جاتے ہیں جو کہ امام صاحب اور ان کے شاگردوں کے حق میں انہوں نے لکھے ہیں۔ زندیق۔ مرجیہ رائی المذہب۔ بعض الناس۔ فسادی۔ شرارتی۔ باغی۔ نقل از تاریخ صغیر للبخاری دبنارسی واعتناف اور اس لئے اس مقام پر علامہ عینی عمدۃ القاری جزو رابع صفحہ ۵۴۴ میں لکھا ہے ان ابن التین لما وقف علیٰ ما قاله البخاری فی تاریخ فی حق ابی حنیفة مِمّا لا ینبغی ان یذکر نی حق من اطراف الناس فضلا ان یقال فی حق امام هو احد ارکان الدین۔ یعنی بخاری نے اپنی تاریخ میں امام ابوحنیفہ کے حق میں جو کلمات لکھے ہیں وہ ایسے ہیں جو کسی ادنیٰ آدمی کے حق میں بھی لکھے جانے کے لائق نہیں چہ جائیکہ ایک ایسے امام کی نسبت لکھے جائیں جو ایک رکن ہو ارکان دین میں سے اور مولانا مولوی عبدالکریم صاحب علیٰ جرح البخاری صفحہ ۶۰ میں لکھا ہے کہ یہ کوئی بڑی تعجب کی بات نہیں ہے بلکہ امام بخاری نے تو صحابہ کرام رسول علیہ السلام کی سخت توہین کی ہے وھو ہذا باب قول الرجل للرجل اخسا ء بخاری مطبوعہ احمدی صفحہ ۹۱۱ یعنی یہ باب ہے قول رجل کا واسطے رجل کے اخساء میں یہاں پر رجل اول سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور رجل دوم سے مراد ابن صیاد ہے باب قول الرجل مَرْحبا یعنی یہ باب قول الرجل مرحبا یعنی یہ باب ہے قول رجل کا مرحبا بخاری مطبوعہ ایضاً صفحہ ۱۱۲ اس جگہ بھی رجل سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سوم باب ما جاء فی قول الرجل ویلک یعنی یہ باب ہے قول میں رجل کے ویلک بخاری مطبوعہ صفحہ ۹۱۰ یہاں بھی رجل سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ٭

Marfat.com

باب قول الرجل لشی لیس بشئ بخاری مطبوعہ صفحہ ۹۱۷ اس مقام پر بھی رجل سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پس اب دیکھئے کہ بخاری کی متعدد جگہوں میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لفظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ کہا بلکہ بجائے اس کے لفظ رجل کا جوکہ عوام الناس کے حق میں بولا جاتا ہے کس کشادہ پیشانی سے بیدھڑک استعمال کیا گیا ہے کہ جو ہر حال میں سخت افسوس کے قابل ہے۔ بخاری پرست سب جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مثل اپنے ایک آدمی جانتے ہیں اسکا ماخذ بھی کتاب بخاری ہو تو تعجب نہیں ہے الخ۔ اور یہ جو غیر مقلد نے لکھا ہے کہ تمام کتب فقہ کو جلا دینا چاہیئے کیونکہ ان کے پڑھنے سے ایمان خارج ہو جاتا ہے۔ و کتب فقہ میں گندگی بھری ہوئی ہے تو جواب اسکا یہ ہے کہ فقہ کا ماخذ قرآن مجید و حدیث شریف ہے۔ فقہ اور حدیث میں صرف تغائر اسمی ہے مسمیٰ ایک ہی ہے پس جو شخص کتب فقہ کا منکر ہے وہ فی الحقیقت قرآن مجید و حدیث شریف کا منکر ہے۔ اور جو قرآن و حدیث شریف و فقہ کا منکر ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ اور حدیث مشکوٰۃ میں ہے کہ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے و فریضہ عادلہ یعنی فقہ شریف اور علم فقہ کی خود حضور علیہ السلام نے بایں طور تعریف فرمائی ہے من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین وانما انا قاسم واللہ یعطی۔ نقل از بخاری و مسلم کہ جس شخص کو اللہ تعالےٰ خیر دینے کا ارادہ کرتا ہے اسکو دین میں تفقہ دے دیتا ہے اور قرآن مجید بھی اس پر شاہد ہے۔ یُؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔ اور خود امام بخاری نے فقہ حضرت حمید کے آگے دو زانو ہو کر سیکھی۔ اگر فقہ پڑھنی حرام ہوتی تو پھر امام بخاری وغیرہ محدثین کیوں پڑھتے۔ اور کتابیں فقہ کی کیوں تصنیف فرماتے اور اگر کتب فقہ میں بقول فرقہ نجدیہ وہابیہ نعوذ باللہ گندگی بھری ہوئی ہے تو ذرا مہربانی فرما کر بیان کریں کہ بدوں کتاب اللہ کے کونسی کتاب علم حدیث میں ہے جس میں حدیثیں بناوٹی اور نامعقول باتیں درج نہیں اگر کہو کہ صحاح ستہ میں سے بخاری شرأ علیٰ کتاب بعد کتاب اللہ قابل عمل ہے تو میں کہتا ہوں کہ یہ بات بالکل لغو اور بناوٹی ہے کیونکہ اس مجموعہ بخاری کی حدیثوں کی صحت پر کسی زمانہ میں کسی محدث کا اتفاق نہیں ہوا اور نہ ہی تمام حدیثیں جو اس میں ہیں اور علاوہ ازیں امام بخاری نے مرجیہ و شیعہ و جبریہ و قدریہ و جہمیہ و اہل بدعت و ہوائیہ فرقہ سے حدیثیں نقل کی ہیں جن کی باتوں پر اعتماد کرنا منع ہے۔ اور اسکا مجملاً ذکر جلد گذر چکا ہے۔ اور لوے غسلین کے رد میں جرعہ غسلین در حلق غیر مقلدین مع[1] اغلاط البخاری بھی تیار کر دی گئی ہے۔ اور یہاں صرف چند حدیثیں برائے تسکین خاطر ناظرین کے درج کر دیتا ہوں اور پوچھتا ہوں کہ یہ بخاری مقبول فرقہ نجدیہ کے قابل ہیں وھو ہذا۔ حدثنا نعیم بن حماد حدثنا ھشیم عن حصین عن عمرو بن

[1]: الجرح البخاری ۶؍ روپیہ سے مل سکتی ہے۔ اب اغلاط البخاری کی ضرورت نہیں رہی ؎

Marfat.com